



سوال

(29) غیر اختیاری طور پر قرآن کے گرجانے کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے ہاتھ سے غیر اختیاری طور پر قرآن شریف گرجائے تو اس کے کفارے میں بعض کہتے ہیں اس میں دس درہم صدقہ کرنا ہے کیا حکم ہے؟ (سرتاج)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

احتیاط اور دلہنے ہاتھ سے مضبوط پکڑنے کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَ [۶۳](#) ... سورة البقرة

(اور کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تمام لو

اس آیت کے تحت ظاہری طور پر تقاضا بھی داخل ہے جس طرح اس سے عمل کرنا مراد ہے اور اس پر اللہ سبحان و تعالیٰ سے استغفار لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے خطا اور نسیان معاف فرمادی ہیٹ۔

جب وہ کہتے ہیں:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا... [۲۸۶](#) ... سورة البقرة

”اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا (خ)۔“

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں [قد فعلت] ”میں نے کیا“ اور ایک روایت میں (ہاں) ہے۔ مسلم: (1/78)



مراجعہ کریں ابن کثیر: (1/341)

اور جو دس درہم کے صدقے کا کہا جاتا ہے تو ہم نے اس کی کوئی دلیل نہیں دیکھی ہاں حائضہ عورت سے جماع کرنے کے صدقے کا ذکر آیا ہے جو ہم کتاب الطہارہ میں ذکر کریں گے۔ ان شاء اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 91

محدث فتویٰ